روٹیاں بنانے والوں اور ہوٹل والوں کی ایک ڈیل کا حکم

ریفرنس نمبر:IEC-0099 تاریخ:03-11-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم روٹیاں بنا کر سالن فروخت کرنے والوں کو دیتے ہیں کہ وہ ہماری روٹیاں اپنے سالن کے ساتھ بیچ دیں اور فی روٹی پانچ روپے خود رکھ لیں۔ وہ 20 روپے کی روٹی فروخت کرتے ہیں اور پانچ روپے خود رکھ لیتے ہیں۔ کیا ہمارا اس طرح کاروبار کرنا شرعاً جائز ہے؟

نیز یہ بھی بتائیں کہ اگر روٹیاں دوکان بند ہونے تک فروخت نہ ہو سکیں تو وہ کس کی ملکیت میں کہلائیں گی؟

اگر دوکاندار شام کو روٹیاں دوکان میں بھول گیا جس کی وجہ سے روٹیاں خراب ہو گئیں تو شرعاً یہ کس کا نقصان ہو گا؟

نوٹ: سائل نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ چاہے تمام روٹیاں بکیں یا نہ بکیں، سالن فروخت کرنے والے شام تک ہمیں تمام روٹیوں کی قیمت فی روٹی 15 روپے کے حساب سے دے دیتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں بیان کردہ تفصیل سے واضح ہے کہ فریقین کے درمیان پیش آنے والی یہ صورت خرید و فروخت کی ہے کہ ہوٹل والا 15 روپے کی روٹی لے کر 20 روپے کی فروخت کرتا ہے۔ اگر یہی صورت ہے تو یہ بات واضح ہے کہ جب روٹی ہوٹل والے کے قبضہ (Possession) میں چلی جائے گی تو اب اس کے نفع نقصان کا وہ خود مالک ہو گا۔

خرید و فروخت ہو جانے کے بعد جب خریدار سامان پر قبضہ کر لیتا ہے تو سامان کا نفع و نقصان خریدار کے ذمہ ہوتا ہے جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے: "ان المبیع انما یدخل فی ضمان المشتری بالقبض"

یعنی: مشتری کے مبیع پر قبضہ کر لینے سے مبیع اس کے ضمان میں داخل ہو جاتی ہے۔

(بدائع الصنائع، جلد5، صفحہ240، بیروت)

بیع میں مشتری کا مبیع پر قبضہ کرنا اس کے ضمان منتقل ہونے کا سبب ہے جیسا کہ **تبیین الحقائق** میں ہے: ”ان القبض فیہ ناقل للضمان من البائع الی المشتری، فان البیع قبل التسلیم مضمون علی البائع بالثمن ثم ینتقل ذلک الی المشتری بالقبض“ **یعنی:** معاہدہ بیع میں قبضہ، بائع کے ضمان کو مشتری کی طرف منتقل کر دیتا ہے۔ کیونکہ مشتری کو مبیع سپرد کیے جانے سے پہلے ثمن کے بدلے بائع کے ضمان میں ہوتی ہے۔ مشتری کے قبضہ کرنے سے ضمان اس کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

(تبیین الحقائق، جلد6، صفحہ63، قاہرہ)

امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”اس (بائع) نے بعض یا کل ثمن لینے سے پہلے مبیع اس کے قبضہ میں دے دی تو اس سے جو کچھ منافع حاصل ہوں گے ملک مشتری ہیں۔“

(فتاوی رضویہ، جلد17، صفحہ89، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

18 ربیع الآخر 1445ھ/03 نومبر 2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔

دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ

Email:appointment@iecdawateislami.com